गुरु विरजानन्द दण्डी
[illegible] पुस्तकालय
पु[illegible] 3370
दयानन्द [illegible]

سارے کام دنیا میں [illegible] ہوتے ہیں ؟

دوسرے [illegible] ملک [illegible] لنڈن [illegible] انگلینڈ [illegible]

جس کے سارے دنیا خوش ہو جاتے ہیں [illegible] کون ایک سبب [illegible]

[illegible] کے واسطے [illegible] بنا سکتا ہے ۔ اسکا جواب دیا گیا [illegible]

[illegible] کی سنت [illegible] واسطے [illegible] بنا سکی [illegible]

[illegible] کے [illegible] دوسرے [illegible] کہ ان کو [illegible]

[illegible] کیونکر پیدا ہوتے ہیں اور کس طرح [illegible] ہوتے ہیں [illegible]

[illegible] بالکل اسقدر [illegible] اچھا [illegible]

[illegible] اور [illegible] آرام نہیں [illegible] جہاں [illegible] بالکل خشک [illegible]

وہاں [illegible] پانی [illegible] ایک وقت [illegible] سے بالکل [illegible]

[illegible] زیادہ [illegible] آسمان [illegible] ان [illegible] کا پیدا [illegible]

[illegible] ہوتا ہے

[illegible] الٰہی [illegible] دنیا [illegible] سامنے [illegible]

[illegible] اگر [illegible] تو [illegible] تغیر اور پیدا [illegible]

[illegible] نہیں ہو سکتا ؟

[illegible] کون ایسی چیز ہے جو ایک [illegible] کی حالت

بدل دیتی ہے جس سے [illegible] کے پیدا [illegible]

اپنا اثر [illegible] ہیں جواب ملا [illegible] ہے ؟

(پانچویں) [illegible] اور [illegible] کس طرح [illegible]

ہوتے ہیں [illegible] کیوں اسی قدر [illegible]

پیدا ہوتے ہیں جواب ملا [illegible] ہے ؟

اوم

شانتی ! شانتی ! شانتی !!!

میں چھپاتا ہے۔ اسی طرح اگنی سنسار کی سرشٹی کا ہون کرتی ہے ✦

پیارے ناظرین! آپ دیکھتے ہیں کہ ابھی ایک پھل خوشبودار تروتازہ موجود تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد اسکا رنگ بدل گیا۔ خوشبو کم ہو گئی خشک ہو جانے سے وزن بھی کم ہو گیا۔ عوام لوگ کہتے ہیں کہ پھل کسطرح سوکھ گیا خوشبو کسطرح سے نشٹ ہو گئی۔ لیکن سمجھدار آدمی سمجھتے ہیں کہ اگنی نے پھل کے خوشبو کے پرمانو اور جل کے پرمانو جن سے اسے تروتازگی تھی۔ الگ کر دیئے۔ اور وہ خوشبو آکاش میں پھیل گئی۔ اور ایسے پانی وغیرہ کو شدھی حاصل ہو گئی۔ جب آپ خوشبودار چیز کو دیکھتے ہیں سونگھتے ہیں تو اس جگہ اگنی اسکے پرمانوؤں کو الگ کرتی ہے اور ان کو آپکے ناک تک پہنچاتی ہے۔ تب آپکو خوشبو کا گیان ہوتا ہے۔ یہاں سے صاف معلوم ہو گیا کہ پدارتھوں کی حالت میں تغیر پیدا کرنیوالی اور انکو پرمانو بنا کر اڑانیوالی اگنی ہے ✦

رتن جواہرات کے دھارن کرنیوالی بعض رتنوں کے پیدا ہونیکا سبب بھی اگنی ہے ✦

پیارے ناظرین! یہ جو آپ چاندی سونا۔ ہیرا لعل۔ نیلم۔ پکھراج وغیرہ بہت قسم کے چمکدار رتن دیکھتے ہیں یہ سبھی اگنی کے سبب سے پیدا ہوتے ہیں۔ انکے اندر جسقدر چمک ہے۔ وہ سب اگنی کے سبب سے ہے۔ کیونکہ اگنی کے بغیر کوئی عنصر چمکدار نہیں رہتا۔ جہاں پر آپ چمک دیکھیں اسے اگنی کے سبب سے سمجھیں دیکھو جب برف پر اگنی کی کرنیں پڑتی رہتی ہیں اور وہ مدت مقررہ تک کرنوں سے ڈھلتی رہتی ہے تو وہ بلور بن جاتی ہے۔ اور اسی طرح یہ عقیق۔ نیلم۔ پکھراج۔ ہیرے لعل وغیرہ ہو جاتے ہیں ✦

پیارے ناظرین! اب آپ سمجھ لیجئے۔ کہ اس وید منتر میں پانچ ودیاؤں کا بیج رکھا گیا تھا۔ لیکن کم علموں نے تو اسکو سمجھا نہیں اور کہنے لگے کہ وید جو ہاہو نکے گیت ہیں کیا کوئی آدمی ہے۔ جو پانچ لفظوں میں پانچ ودیاؤں کا اپدیش کرے۔ پہلی ودیا یہ ہے کہ سنسار کے پدارتھوں کی شدھی کسطرح پر ہو سکتی ہے۔ اور سنسار کے پدارتھ بنتے کس طرح ہیں اور سنسار کے جتنے جیو ہیں انکا رکشک کون ہے کسکے ذریعہ آنکھیں کام کر سکتی ہیں کس کے سبب سے خون حرکت کرتا ہے کسکے سبب بھوک اور پیاس لگتی ہے اور کسکے بگڑ جانے سے شریر کی ساری شکتیاں ردی ہو جاتی ہیں ان ساری باتوں کا جواب تھا کہ اگنی کے سبب

یہ

تو بڑا بڑا پانی دیا جاوے۔ یا سوکھ جاتے ہیں بس اسکا نام موسم گرمی ہے جب تک پانی کی ضرورت زیادہ ہو۔
اب سورج دکھن کیطرف جانے لگا یعنی دکشائن ہو گیا۔ اب کرنیں ترچھی پڑنے لگیں
انکی آکرشن شکتی بھی کمزور ہو چلی۔ اب وہ پانی جو سیدھی کرنوں نے اوپر چڑھا لیا تھا۔ پرتھوی
کی آکرشن شکتی سے نیچے گرنے لگا۔ پہلے تو سورج کیطرف جا رہا تھا۔ اب زمین کی طرف
آنے لگا۔ اب یہ برسات ہو گئی۔ اگرچہ سورج اور پرتھوی ہر ایک چیز کو اپنی طرف کھینچا کرتے
ہیں لیکن قدرت کاملہ نے ایسا چکر قایم کر دیا ہے۔ کہ جو سورج گرمی کے دنوں میں
زمین سے بہت زیادہ آکرشن شکتی رکھتا تھا۔ اب اپنی کرنوں کے ٹیڑھے ہو جانے سے پرتھوی سے
کم طاقتور ہو گیا اور اسلئے جو جل پرتھوی سے چھین لیا تھا۔ اب وہ واپس دینا پڑا۔ اسکے بعد
سورج اور بھی دکشائن ہوا۔ اب کرنیں اور بھی ترچھی ہو گئیں جس سے پانی بہت کم اٹھنے لگا۔
اور بڑے درختوں کی جڑوں تک کرنوں کی شکتی کمزور پڑنے لگی یہ شرت رتو کہلایا۔ جسکے بعد
سورج اور بھی دکشائن ہو گیا اور کرنیں بالکل کمزور ہو گئیں پانی جم کر برف بننے لگ
گیا۔ جیسے درختوں کے پتے خشک ہو کر گرنے شروع ہوئے کیونکہ نیچے سے تو بسبب کرنوں کی
کمزوری کے پانی آنا بند ہو گیا اور اوپر کچھ نہ کچھ کم ہوتا رہا۔ غرض پانی کی آمد نہ رہی اور ہرے
بھرے بوٹے درخت خشک ہو کر موسم خزاں ہو گئی۔ اور اسی کا نام ہیمنت رتو یعنی برف کا نام
ہو گیا۔ اسکے بعد پھر سورج اترائن آنا شروع ہوا کرنوں میں طاقت بھی شروع ہوئی درختوں
کی جڑوں کی نیچے سے پانی آنے لگا۔ اور درخت کی نئی نئی کونپلیں اور پتے نکلنے شروع ہوئے۔ قسم
قسم کے شگوفے نئے کھلے سے جوانی آنے لگی۔ چند دنوں میں کل درخت ہرے بھرے ہو گئے۔ اور یہ موسم بہار یعنی
بسنت رتو آ گئی۔ اسکے بعد سورج اور بھی اترائن ہو گیا۔ موسم میں گرمی معلوم ہونے لگی بڑے
درختوں میں اور بھی بڑھنا شروع ہوئی۔ چھوٹے پودے جنکے تھوڑے گہرائی سے خشک
ہونے لگے۔ یعنی گرم رتو آ گئی۔

پیارے ناظرین! اس بیان میں آپ کو صاف معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ موسموں کی
پیدائش یا تبادلہ صرف اگنی کی وجہ سے (جو تاپ یا گرمی) اگنی ہوتا ہے۔ ہوتا کہتے ہیں
ہون کرنیوالے کو۔ چونکہ یہ سنسار ایک بڑا بھاری ہون کنڈ ہے۔ اور اس میں جسقدر پدارتھ
ہیں یہ سب ہون کی سامگری ہے۔ اور اگنی انکا ہون کرکے پدارتھوں کے پیدا ہونے کا سبب
اگنی ہی ہے۔ جسطرح ہوتا جل ڈال کر شدھی کرتا ہے اسیطرح پدارتھوں کے پیدا کرنے کا

کونے سے دودھ نکالا کرتے تھے اسپر ... اگنی ... [illegible]
ان کی ... کو ... اور ... لگ گئی ... ناش کر ... [illegible]
رکھتے ہیں ... کا ... دیو جا سکتی کرن اور وہاں ہے ... یہاں ... کی کرن اور
دیوتوں کا مطلب ہے اگنی سمیلان کرنیکے واسطے دیوتا ہے۔ آپ ... کہ اگنی ... [illegible]
دیوتوں ... سمیلان کا دیوتا کیسے ہے۔ لیکن معلوم ہوا کہ ... [illegible]
اسی ... اگنی ہو جاتی ہے ... یہاں وہ کہا گیا ہے ... [illegible]
... چاہئے کہ پیدا کرنا سانے اگنی کے کس کی شکتی ... مثلاً آپ ... [illegible]
... پیدا ... سکتا ہے آپ کس طرح ہو سکتے ہیں ... کہاں ... آتا ہے ... [illegible]

کے دودھ کہا ... آتا ہے ... لیکن بعض لوگ اسپر اعتراض کرتے
ہیں ... زیادہ ... جانتے ... اسکا دودھ زیادہ ... اور
... سے ... اسکے دودھ میں بھی زیادہ ... جب معلوم ہو گیا کہ وہ
... ہیں جو ... شکتی لگا لیتے ہیں ... [illegible]
اور بارش ... ہوتی ہے ... اور ... پانی ... [illegible]
نہیں ... استعمال ... بادل ... جاتا ... جب سورج ... [illegible]
کام ہے کہ وہ بادل ... اسپر اسکے کہا جاتا ہے اگر ... [illegible]
... اگنی کے سبب ... کو حاصل کرتے ہیں لیکن وہ
کام ... ہیں چونکہ عام آدمی نہیں سمجھ سکتے اسواسطے ... [illegible]
... سمجھو ... پیدا کرنیوالی بھی اگنی ہے آپ لوگ بھی ... [illegible]
... معلوم کر سکتے ہیں کہ پیدا کرنیوالی بھی اگنی ہے ... [illegible]
سورج کی گرمی سے پیدا ہوتے ہیں مثلاً جب سورج ... [illegible]
... اسوقت پانی کے پیاسے سورج کی اگنی ... [illegible]
... زیادہ پانی کی خواہش معلوم ہوتی ہے ... [illegible]
... زیادہ ... ہو جاتی ہے ... کے نیچے
پانی نکالنے کے واسطے جاتی ہیں اسوقت وہ درخت جن کی جڑ
رہتا ہے ... سرسبز رہتے ہیں۔ اور جن کی جڑ بہت کم گہری ہے وہ سوکھ ... [illegible]

... [illegible]
... سورج کی گرمی ... [illegible]
... [illegible]

ہے جیسے بعض قسم یعنے آگ کی اندرونی شکایت [illegible] سے ہوتی ہے [illegible]
نہیں ہوتی تو شخص کسطرح سے کام کر سکتے ہیں کسطرح تعلیم پا سکتے ہیں [illegible] کی صحت کے اول
اندر کی یعنے آنکھ بغیر آگ کے بالکل نکمی ہو جاتی ہے گویا بغیر آگ کی [illegible] شخص
آنکھ ہوتے ہوئے بھی اندھا ہے۔ دوسری طرف اگر حصہ آگ کا اپنا کام نہ کرے [illegible] شخص
یا جسم کی یعنے طاقت [illegible] بالکل کم ہو جاوے اور ساتھ ہی نفس کی [illegible] بھی بند ہو
جاوے جس سے [illegible] بالکل بند ہو جاویگا گویا آگ کے بغیر شخص زندگی کی حالت
میں بھی مردہ سمجھا جاویگا اور وہ کسی کام کے قابل نہیں رہیگا [illegible] کو
دیکھئے۔ اسمیں بھی سورج کی کرنوں سے آئی ہوئی آگ ہی ہے جو پانی [illegible] کا کام
کرتی ہے۔ اگر یہ نہ ہو جاوے تو درختوں کا [illegible] بالکل رک جاویگا [illegible]
کیواسطے [illegible] کا سامان بالکل آگ ہی ہے۔ چونکہ اگر [illegible] ہو جاوے تو اسکے
صاف کرنے کا علاج یہ ہے کہ آگ جلاؤ۔ فوراً ہوا صاف ہو جاویگی آپ نے دیکھا ہوگا اکثر
مکان جس مکان میں [illegible] جلایا جاتا ہے اور بند رہتا ہے تو اسمیں بھوت وغیرہ
آ جاتے ہیں لیکن اصل بات یہ ہے کہ جس مکان میں بند رہنے سے سورج کی کرنیں جانے
چراغ وغیرہ کے نہ جلنے سے آگ کا کام چھوٹ جاتا ہے وہاں کی ہوا بالکل گندی ہو
انسان کے واسطے مضر ہو جاتی ہے۔ پھر اس مکان میں جب تک [illegible] نہ کیا جاوے تب تک
وہ مکان رہنے کے قابل نہیں ہوتا اسی واسطے آدمیوں نے ہر ایک کام میں [illegible]
گیا ہے۔ [illegible] نقصان نہ سمجھا جاوے [illegible] اگر [illegible] تو
اسکا علاج بھی آگ ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو باتیں علانیہ نظر آرہی ہیں اسواسطے اب ہم کوشش کرینگے کہ کم سے کم پہلا منتر و انکا
ٹھیک ٹھیک ویاکھیان کرکے پبلک کو آگاہ کردیں۔ کہ ویدوں میں کچھ کہانیاں نہیں
ہیں بلکہ کل ودیا ہیں موجود ہیں۔ اور نہ ان میں مادہ پرستی کا ذکر ہے۔ بلکہ مادہ
کی ہیئت بتلائی گئی ہے اور جن لوگوں نے یعنے میکس مولر وغیرہ نے ان باتوں کو
اس طرح بتلایا ہے جس سے ویدوں کی تحقیر ہوتی ہے۔ یہ اُن کے یا تو اگیان کا دوش ہے
یا عیسائی مذہب کا پیرو ہونے سے پکشپات کے کارن ہے۔ جبکہ کوئی سمجھدار آدمی جسکو
ودیا انگوں کی ماہیت معلوم ہو۔ اور ساتھ ہی پکشپات نہ رکھتا ہو۔ تو کبھی ویدوں کے
بارے میں ایسی رائے نہیں دیسکتا۔ جیسے کہ موجودہ زمانہ میں بعض انگلینڈ یورپ کے
باشندے دے رہے ہیں۔ اگرچہ یورپ والوں نے جو ویدوں کے بننے وغیرہ کی فرضی
تاریخ قائم کی ہے۔ اسکی غلطیاں بتلانی بھی ضروری ہیں۔ لیکن وہ کسی دوسری جگہ بتلائی جاینگی۔

پیارے ناظرین! ویدوں کے دو قسم کے ارتھ ہوتے ہیں ایک ادھیاتمک اور
دوسرے بھوتک۔ اب ہم اس منتر کے دونوں قسم کے ارتھ بتلاینگے۔ یہ یاد رہے۔ کہ رگوید پدارتھوں کے
گُن یعنے لکشن کو ورنن کرتا ہے اور رچا کے معنے بھی ستوتی یعنے تعریف کے ہیں لیکن بعض
نے تعریف سے یہ مراد لیا ہے کہ کسی کی جھوٹی بڑائی بتلائی جاوے۔ لیکن یہاں تعریف سے وہی
مراد ہے جو اقلیدس وغیرہ علمی کتابوں میں خط وغیرہ کی تعریف سے مراد ہوتی ہے یعنے اس
کی تعریف کی جاوے جو اسکو دوسری چیزوں سے الگ کردے جسکو سنسکرت میں لکشن کے
نام سے نامزد کیا گیا ہے اور انگریزی میں ڈیفی نیشن کہا جاتا ہے اور فارسی میں تعریف کہتے ہیں۔

بھراتری گن اس منتر میں جو رگوید کا سب سے پہلا منتر ہے۔ ایشور جیو دونکو
اگنی کی تعریف بتلاتے ہیں چونکہ سب سے عمدہ اور منش کے واسطے ضروری چیز
ہے۔ اور بغیر اسکے ذکر ہو تو کسی شے ہی اور اسکے گنوں کا اظہار نہیں ہوسکتا اس
واسطے اگنی کی تعریف سب سے پہلے بتلانی لازمی سمجھی گئی۔ اور دوسرے ادھیاتمک
ارتھ میں اگنی ایشور کے معنوں میں بھی آتا ہے۔ اسواسطے بھی اسکو پہلے بتلانا ضروری خیال ہوا

آدیگن۔ اس منتر میں سات پد ہیں اگنیم۔ ایڑے۔ پروہتم۔ یگیہ سیہ۔ دیوم۔ رتوجم
ہوتارم۔ رتن دھاتمم۔ پہلے دو پدوں میں تو یہ بتلایا گیا ہے کہ ہم اگنی کی تعریف کرتے ہیں
اگنیم۔ اگنی کی۔ ایڑے۔ تعریف کرتا ہوں۔ اس کے آگے اگنی کی تعریف بالعموم بتلائے

اوم

رگوید کے پہلے منتر کی ویاکھیا

ओ अग्नि मीळे पुरोहितम यज्ञस्य देवं मृत्विजं होतारं रत्न धातमम् ॥ ऋग्वेद ॥१॥

پیارے ناظرین! یہ وہ منتر ہے کہ جس کے سبب سے بہت سے یورپینوں نے آریوں کو مادہ پرست ثابت کیا ہے۔ اور بتلایا ہے کہ آریوں کے بزرگ اگنی وایو وغیرہ بھوتوں کو ایشور مانا کرتے تھے۔ اور ان ہی سے پرارتھنا کیا کرتے تھے۔ یعنی مرادیں مانگا کرتے تھے۔ چونکہ آجکل بھارت ورش میں وید کے جاننے والے اور ان کا ٹھیک ارتھ کرکے انکی تہہ کو ظاہر کرنیوالے مہاتما کم رہ گئے ہیں اور دوسرے ویدوں کے پورانے ویاکھیان لکھے شاکھائیں جو قریباً ۱۱۳۱ تھیں۔ لوپ ہو گئیں اس وقت قریباً آٹھ کا پتہ ملتا ہے۔ باقی نام تک بھی نہیں معلوم ہوتا ہے۔ دوسری طرف وید کرم چھٹا۔ مالا گہن وغیرہ کی ریتی سے بھی ارتھ کرنیکی ریتی نشٹ ہو گئی اور ویدوں کا پڑھنا بھی قریباً کم ہو گیا صرف تھوڑے سے آدمی دیاکرن کو پڑھتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ علاوہ اس کے یونیورسٹی کے خراب سلسلے نے ویدوں کی تہہ کو بہت بڑا صدمہ پہنچایا۔ بی اے تک تعلیم میں ویدانگوں کا نام نہیں۔ صرف کاویہ وغیرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ آگے چلکر وید کا ساین بھاشیہ پڑھایا جاتا ہے جو قریباً اس زمانہ کا بنا ہوا ہے۔ جس میں ویدوں کا پرچار بہت کم ہو گیا تھا۔ پھر اس بھاشیہ کو ٹھیک پڑھانیوالے نہیں جو پڑھانیوالے ہیں وہ قریباً غیر ہندو اور ویدانگوں کے اصلی اصول سے ناواقف ہیں وہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کو اس ڈھنگ سے تعلیم دیتے ہیں جس سے انکے دلوں میں بجائے وید کی عزت قائم ہونیکے ویدوں کی تحقیر قائم ہو جاتی ہے۔ اور وید کو انجیل وغیرہ کیطرح لجھر کہانیوں کا مجموعہ سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ خواندہ لوگ تو یوں ویدوں سے الگ ہو گئے۔ ناخواندہ تو نہ سمجھنے سے انکو عظمت تعلیم ہی نہ رہی۔ گویا موجودہ زمانہ میں ویدوں کی تحقیر ہونیکا بڑا اصلی ہی سبب یہ

ऋग्वेद के पहले मन्त्र की व्याख्या

[illegible]

رگ وید کے پہلے منتر کی ویاکھیا

مصنفہ

شری سوامی درشنانند جی مہاراج

جس کو

امرناتھ شرما [illegible] پبلیکیشن

جگراؤں نے

[illegible] پرنٹنگ پریس جگراؤں میں باہتمام [illegible] چھپوا کر شائع کیا

۱۰ مئی ۱۹۱۳

गुरु विरजानन्द दण्डी
ग्रन्थालय पुस्तकालय
संख्या क्रमांक 3370
[illegible] महाविद्यालय